سبق نمبر: 17

# میرا کنبہ میری فیملی

خاندان سماج کی بنیادی اکائی ہے جہاں دو یا دو سے زائد افراد شادی، خون کے رشتے یا گود لینے کے عمل سے ایک دوسرے سے متعلق ہوتے ہیں۔ ایک مشترکہ چھت اور آمدنی کے ذریعہ میں ساجھا (Share) کرتے ہیں۔ خاندان میاں بیوی اور ان کی اولاد کے آفاقی رشتے پر مشتمل ہے۔ خونی رشتے محبت (ایک دوسرے کا ساتھ) مشترکہ چھت، آمدنی اور اخراجات میں اشتراک وغیرہ خاندان کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ لوگ ایک گروپ میں رہتے ہیں جسے ہم فیملی کہتے ہیں۔ مختلف گروپوں کی الگ الگ شاخیں ہیں۔ کچھ گروپوں میں تین نسلوں یعنی والدین، ان کے شادی شدہ بچے اور ان کے بچے ہوتے ہیں۔ دیگر گروپ شادی شدہ جوڑے اور ان کے بچوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

فیملی دو قسم کی ہوتی ہے:

1) نیوکلیر فیملی: جب کوئی فیملی اور ان کے حقیقی اور گود لیے ہوئے بچوں کے ساتھ ایک ہی چھت کے نیچے ساتھ ساتھ رہتے ہیں تو اسے نیوکلیر فیملی کہا جاتا ہے بعض ایک یا دو دوسرے ارکان بھی شامل ہو جاتے ہیں جیسے غیر شدی شدہ بھائی یا بیوہ۔

2) مشترکہ فیملی: جب فیملی میں والدین اور جوڑے کی اولاد، سگے بہن بھائی (غیر شادی شدہ) سب ایک چھت کے نیچے ساتھ ساتھ رہتے ہیں تو اسے مشترکہ فیملی کہا جاتا ہے۔ مشترکہ خاندان میں تمام افراد مشترکہ چھت کے نیچے رہتے ہیں۔ کچن، جائیداد اور ذرائع آمدنی میں ساجھا کرتے ہیں۔ عام طور پر گھر کا سب سے بڑا افراد اس خاندان کا صدر ہوتا ہے۔ آیئے ہم اب فیملی کے فرائض کے بارے میں جانتے ہیں۔

(1) تحفظ: بچوں بڑوں بزرگوں، بیماروں اور معذور افراد کے ساتھ محبت کا برتاؤ کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا خاندان کا ایک فرص ہے۔ خاندان کے افراد ایک دوسرے کے ساتھ محبت کا برتاؤ کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو دیکھ بھال اور تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

(2) جذباتی تعلقات: ایک فرد کو خاندان میں والدین، اولاد اور دیگر افراد کی طرف سے شفقت و محبت، توجہ و اپنائیت حاصل ہونا ضروری ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو وہ رکن صحت مند نشو و نما پاتا ہے اور اسکے برعکس ہونے پر اس کی زندگی میں رکاوٹیں آتی ہیں اور وہ چڑ چڑے پن میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(3) تعلیم: بچے کا پہلا مدرسہ اس کا خاندان ہوتا ہے جہاں وہ سماج میں کیا کرنا چاہئے اور کیا نہیں کرنا چاہئے، سیکھتا ہے۔ بچے کو کامیاب زندگی گزارنے کے لیے تعلیم کا ہونا ضروری ہے۔ یہ خاندان کی ذمہ داری ہے کہ بچے کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔ نہ صرف یہ بلکہ ایمانداری اور بزرگوں کا احترام جیسے اقدار بھی وہ اپنے خاندان سے ہی سیکھتا ہے۔

(4) سماجی و ثقافتی اقدار: بچے میں خاندان کے ذریعہ جو اقدار منتقل ہوتے ہیں وہ اکثر عام معاشرتی سائنس سے ماخوذ ہوتے ہیں۔ رسم و رواج، روایات (ثقافت)، کپڑے پہننے کا طریقہ، مذہب اور اعتقاد وغیرہ جیسے اقدار جن پر سماج میں عمل ہوتا ہے وہ ہی اقدار خاندان کی نسلوں میں منتقل ہوتا رہتا ہے۔

(5) مالی تحفظ: خاندان اپنے ہر رکن کی معاشی ضروریات کی تکمیل کو یقینی بناتا ہے، غذاء، رہائش، کپڑے اور دوسری سہولیات خاندان مہیا کرتا ہے۔

(6) تفریح: خاندان کے تمام افراد آپس میں دوستوں کی طرح رہتے ہیں۔ خاص موقعوں جیسے عیدین، شادیاں، جنم دن وغیرہ خاندانی رشتوں کی تجدید کرتے ہیں۔

برسوں بعد ہندوستانی خاندانی ساخت میں تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ فرد کے پیشے اور طرز رہائش میں آنے والی تبدیلی کے وجہ سے مشترکہ خاندان، نیوکلیر خاندان میں تبدیل ہوا ہے۔

1) صنعت کاری(Industrialization): پہلے لوگ زراعت میں مشغول تھے، زراعت سے ہونے والی آمدنی ناکافی ہونے لگی تو روزگار کی تلاش میں شہروں کو منتقل ہونے کا عمل شروع ہوا۔ دیہی نوجوان بہتر تعلیم حاصل کر کے بہتر روزگار کے لیے شہروں کا رخ کرنے لگے۔ غربت، خشک سالی، باندھوں کی تعمیر، موسمی حالات، فصل کی ناکامی وغیرہ کی وجہ سے کی جانے والی ہجرت نے مشترکہ خاندان کا شیرازہ بکھیر دیا۔

2) توسیع: مشترکہ خاندان کی توسیع جب غیر منظم ہونے لگی تو شادی شدہ لڑکے اپنے خاندان کے ساتھ علیحدہ ہو کر نیوکلیر خاندان کی تشکیل کرنے لگے۔

3) عورت کی تعلیم اور نوکری: جب عورتوں نے بہتر تعلیم حاصل کر لی تو گھر سے نکل کر نوکری کرنے لگیں۔ نوکری اور تعلیم کی بنیاد پر وہ مشترکہ خاندان سے علیحدہ ہونے لگیں۔

1) شروعاتی مرحلہ 2) توسیعی مرحلہ 3) سکڑنے یا سمیٹنے کا مرحلہ شامل ہے۔

شروعاتی مرحلہ: خودمختار بالغ جوان، شادی۔ توسیعی مرحلہ: والدین، بچوں کو Settle خودکفیل بنانا۔ سکڑنے یا سمیٹنے کا مرحلہ: سبکدوشی

**شروعاتی مرحلہ** : کسی خاندان کا دورحیات ''نوجوانی'' کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ اس مرحلہ میں فرد اپنی شناخت حاصل کر، آزاد خود منحصر نوجوان بالغ کی حیثیت سے زندگی میں قدم رکھتے ہیں۔ خاندان سے باہر قریبی رشتوں کی تشکیل کرتے ہیں۔ شادی ایک بہت ہی گہرا رشتہ ہوتا ہے جو کوئی فرد اختیار کرتا ہے لڑکے اور لڑکی کی زندگی میں ''شادی'' ایک پسندیدہ تبدیلی ہوتی ہے۔ دونوں شادی سے ہونے والی تبدیلیوں سے ایڈجسٹمنٹ کرتے ہیں۔ شروعاتی مرحلہ کے بعد جوڑا اپنے پہلے بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی توسیعی مرحلہ میں داخل ہوتا ہے۔

**توسیعی مرحلہ** : ماں باپ بننے کا معاملہ جوڑے کی مرضی وانتخاب سے ہوتا ہے۔ کیوں کہ اس ذمہ داری کو اٹھانے کے لیے جوڑے کو جسمانی، ذہنی، جذباتی اور مالی لحاظ سے تیار ہونا چاہئے۔ شوہر اور بیوی دونوں کو والدین امور (Parent Hood) کی ذمہ داریوں کو سمجھنا ہوگا تب ہی وہ دورحیات کے اس مرحلہ کو بہتر طور پر نبھانے کے اہل ہوں گے اس مرحلے کے دوران والدین اپنے بچوں کی ذمہ داریاں اٹھاتے ہیں اور پرورش کرتے ہیں۔

سکڑنے یا سمیٹنے کا مرحلہ: دورحیات کا یہ مرحلہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب پہلا بچہ بڑا ہو کر ایک خودکفیل بالغ کی حیثیت سے گھر چھوڑنے کے لیے تیار ہوتا ہے۔ یہ مرحلہ اس وقت ختم ہوتا ہے جب آخری بچہ گھر چھوڑ رہا ہوتا ہے۔ یا جورے میں کسی کے گزرنے کے بعد ختم ہوتا ہے اس مرحلہ میں جوڑے اپنے کام سے سبکدوش ہو جاتے ہیں اور اپنے پوتے پوتیوں کے ساتھ لطف اندوز ہوتے ہیں۔